

154397- شعبان کی ہر جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھنے کے بارے میں حدیث من گھڑت ہے

سوال

مجھے ایمل کے ذریعے درج ذیل پیغام ملا ہے: "شعبان کی ہر جمعرات کو دو رکعت نماز" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جس شخص نے جمعرات کو دو رکعت ادا کیں، اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کیساتھ سورہ اخلاص سوبار پڑھی، اور سلام کے بعد سوبار نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اسکے دین و دنیا کی ہر ضرورت کو پورا کریگا) میں اس بات کی تاکید کرنا چاہتا ہوں، اور یہ کہ ان دو رکعتوں کو کیسے ادا کیا جائے گا، یاد رہے کہ سورہ اخلاص سوبار پڑھنی ہے، تو کیا سوبار سورہ اخلاص دوران رکعت پڑھنی ہے، یا بعد میں؟

پسندیدہ جواب

کتب احادیث میں اس حدیث کا کوئی وجود نہیں ہے، ظاہر یہی ہوتا ہے کہ یہ حدیث شعبان میں نمازوں کی فضیلت کیلئے گھڑی گئی ہے، کیونکہ متعدد احادیث آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نصف شعبان کی رات، ماہ شعبان اور اس ماہ میں نمازوں کی فضیلت پر منسوب کی گئی ہیں، چنانچہ ابن حجر بیہقی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ:

"نصف شعبان اور رجب کے پہلے جمعہ کی رات کے بارے میں جتنی بھی احادیث مشہور ہیں سب کی سب باطل، من گھڑت، اور بے بنیاد ہیں، اگرچہ انکو غزالی جیسے بہت بڑے بڑے علمائے کرام نے "احیاء علوم الدین" وغیرہ میں ذکر کیا ہے" انتہی

"الفتاویٰ الفقہیۃ الکبریٰ" (1/184)

شوکانی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"ہفتے میں اتوار، سوموار اور دیگر ایام کے بارے میں بیان کی جانے والی نمازوں کا حکم: علم حدیث کی معرفت رکھنے والے علمائے کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ تمام احادیث من گھڑت ہیں، اور ان ایام میں کسی بھی عالم دین نے نقلی نمازوں کو مستحب نہیں کہا" انتہی

"الفتاویٰ الموضوعۃ" (1/74)

چنانچہ اس جھوٹی اور من گھڑت روایت پر عمل کرنا بالکل بھی جائز نہیں ہے، جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا تاج فرمان بننے کیلئے صحیح احادیث کا ذخیرہ کافی ہے۔

واللہ اعلم.